دارالافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرینس نمبر: Lar-6306　تاریخ: 13-02-2017

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

غوث پاک کے قول: ”قدمی ھذہ علی رقبۃ کل ولی اللہ“ کی شرعی حیثیت

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس بارے میں کہ حضور غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان ہے: ”قدمی ھذہ علی رقبۃ کل ولی اللہ “ بعض لوگ اس بارے میں کہتے ہیں کہ یہ کونسا کوئی حدیث ہے، یہ بس ایک ولی کا قول ہے، اس کی کوئی حیثیت نہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

یہ مقدس ارشاد ”قدمی ھذہ علی رقبۃ کل ولی اللہ “ یعنی میرا یہ قدم اللہ تعالی کے ہر ولی کی گردن پر ہے، حضور غوث اعظم سید شیخ عبد القادر حسنی حسینی جیلانی رضی اللہ تعالی عنہ سے سند محد ثانہ کے ساتھ بہ تواتر منقول ہے، جس کے حق ہونے میں کوئی شبہ نہیں۔ جماہیر اولیائے عظام زمانۂ مبارکہ سے آج تک اس فرمان والا کو تسلیم کرتے ہیں، بلکہ حضور کے فرمانے سے پہلے بلکہ ولادت مقدسہ سے بھی پہلے حضرات اولیائے کرام کی پیشینگوئیوں سے روزروشن کی طرح واضح ہوچکا تھا اور یہ بھی مسلمات محققہ سے ہے کہ حضور کا یہ فرمانا اپنی طرف سے ہرگز ہرگز نہیں بلکہ حضرت رب العالمین جل وعلا کے حکم خاص سے فرمایا، لہٰذا جو جہلا یہ کہتے ہیں کہ سرکار غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے اس فرمان کی کوئی حیثیت نہیں، وہ سخت بدباطن خبیث ہیں اور حضور کے اس فضل کا انکار ان کے دین وایمان کے لیے زہر قاتل ہے۔ اندیشہ ہے کہ ایسوں کا خاتمہ بالخیر نہ ہو۔

امام ابوالحسن علی بن یوسف بن حمریر لخمی بن شطنوفی قدس سرہ العزیز نے کتاب مستطاب بہجۃ الاسرار شریف میں بسند مسلسل دو اکابر اولیاء اللہ معاصرین حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالی عنہ، حضرت سیدی احمد ابن ابی بکر حریمی وحضرت ابوعمرو عثمان ابن صریفینی قدس اللہ اسرارھما سے دوحدیثیں روایت فرمائیں۔ پہلی کی سند یہ ہے: ”اخبرنا ابوالمعالی صالح بن احمد بن علی البغدادی المالکی سنۃ احدی وسبعین وستمائۃ قال اخبرنا الشیخ ابوالحسن البغدادی المعروف بالخفاف قال اخبرنا شیخنا الشیخ ابوالسعود احمدبن ابی بکرن الحریمی بہ سنۃ ثمانین وخمسمائۃ “ اوردوسری سند یہ ہے: ”اخبرنا ابوالمعالی قال اخبرنا شیخ ابومحمد عبداللطیف البغدادی المعروف الصریفینی “اور ان دونوں حدیثوں کا متن یہ ہے کہ دونوں حضرات کرام نے

فرمایا: واللہ مااظھر اللہ تعالی ولا یظھر الی الوجود مثل الشیخ محی الدین عبدالقادر رضی اللہ تعالی عنہ۔یعنی خدا کی قسم اللہ تعالی نے حضور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ تعالی عنہ کے مانند نہ کوئی ولی عالم میں ظاہر کیا نہ ظاہر کرے۔

(بھجۃ الاسرار، ذکر فصول من کلام بشیئ من عجائب احوالہ الخ، صفحہ 25، مصر)

نیز امام ابوالحسن علی بن یوسف بن حمریر لخمی بن شطنوفی قدس سرہ العزیز کتاب موصوف میں حضرت سیدی ابو محمد بن عبد بصری رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت سیدنا خضر علیہ السلام کو فرماتے سنا: "مااوصل اللہ تعالی ولیاالی مقام الاوکان الشیخ عبدالقادر اعلاہ ولاسقی اللہ حبیبا کاساً من حبہ الاوکان الشیخ عبدالقادر اھناہ، ولاوھب اللہ لمقرب حالاالاوکان الشیخ عبدالقادر اجلہ، وقد اودعہ اللہ تعالی سرّا من اسرارہ سبق بہ جمھور الاولیاء ومااتخذ اللہ ولیا کان اویکون الا وھو متادب معہ الی یوم القیمۃ" یعنی اللہ تعالی نے جس ولی کو کسی مقام تک پہنچایا، شیخ عبد القادر کا مقام اس سے اعلی ہے اور جس پیارے کو اپنی محبت کا جام پلایا، شیخ عبد القادر کے لئے اس سے بڑھ کر خوشگوار جام ہے اور جس مقرب کو کوئی حال عطافرمایا، شیخ عبد القادر کا حال اس سے اعظم ہے۔ اللہ تعالی نے اپنے اسرار سے وہ راز ان میں رکھا ہے جس کے سبب ان کو جمہور اولیاء پر سبقت ہے اور اللہ تعالی کے جتنے ولی ہو گئے یا ہوں گے، قیامت تک سب شیخ عبد القادر کا ادب کریں گے۔

(بھجۃ الاسرار، ذکر ابومحمد القاسم بن عبدالبصری، صفحہ 173، مصر)

امام ابن حجر مکی شافعی علیہ رحمۃ اللہ علیہ (متوفی ۹۷۴ھ) اپنے فتاویٰ حدیثیہ میں فرماتے ہیں: "انھم قد یؤمرون تعریفا لجاھل او شکرا وتحدثا بنعمۃ اللہ تعالی کماوقع الشیخ عبدالقادر رضی اللہ تعالی عنہ انہ بینما ھو بمجلس وعظہ واذا ھو یقول قدمی ھٰذہٖ علی رقبۃ کل ولی اللہ تعالی فاجابہ فی تلک الساعۃ اولیاء الدنیا قال جماعۃ بل واولیاء الجن جمیعھم وطأطئوا رءوسھم وخضعوالہ واعترفوا بماقالہ الارجل باصبھان فابی فسلب حالہ" کبھی اولیاء کو کلمات بلند کہنے کا حکم دیا جاتا ہے کہ جو ان کے مقامات عالیہ سے ناواقف ہے اسے اطلاع ہو یا شکر الٰہی اور اس کی نعمت کا اظہار کرنے کے لئے جیسا کہ حضور سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالی عنہ کے لئے ہوا کہ انہوں نے اپنی مجلس وعظ میں دفعۃً فرمایا کہ میرا یہ پاؤں ہر ولی اللہ کی گردن پر، فوراً دنیا کے تمام اولیاء نے قبول کیا۔ ایک جماعت کی روایت ہے کہ جملہ اولیائے جن نے بھی اور سب نے اپنے سر جھکا دئے اور سرکار غوثیت کے حضور جھک گئے اور ان کے اس ارشاد کا اقرار کیا مگر اصفہان میں ایک شخص منکر ہوا فوراً اس کا حال سلب ہو گیا۔

(الفتاوی الحدیثیۃ، مطلب فی قول الشیخ عبدالقادر، قدمی ھذہ الخ، صفحہ 414، داراحیاء التراث العربی، بیروت)

فتاوی رضویہ میں ایک مقام پر سوال ہوا کہ بعض مداریوں نے حضور غوث پاک کے اس فرمان قدمی ھذہ علی رقبۃ ولی اللہ ۔۔الخ پر بحث کی، کیا حضرت شاہ بدیع الدین مدار قدس اللہ سرہ العزیز کی گردن پر بھی یہ قدم ہے یا نہیں؟

امام اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ نے اس کے جواب میں فرمایا: "عوام کو ایسے امور میں بحث کرنا سخت مضرت کا باعث ہوتا ہے۔ مبادا کسی طرف گستاخی ہو جائے تو عیاذاً باللہ سخت تباہی و بربادی، بلکہ اس کی شامت سے زوال ایمان کا اندیشہ ہے، حضرت شاہ بدیع الدین مدار قدس

اللہ سرہ العزیز ضرور اکابر اولیاء سے ہیں مگر اس میں شک نہیں کہ حضور پر نور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ تعالی عنہ کا مرتبہ بہت اعلی وافضل ہے۔ غوث اپنے دَور میں تمام اولیائے عالم کا سردار ہوتا ہے۔ اور ہمارے حضور امام حسن عسکری رضی اللہ تعالی عنہ کے بعد سے سیدنا امام مہدی رضی اللہ تعالی عنہ کی تشریف آوری تک تمام عالم کے غوث اور سب غوثوں کے غوث اور سب اولیاء اللہ کے سردار ہیں اور ان سب کی گردن پر ان کا قدم پاک ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد26، صفحہ560، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

حضرت علامہ ابو الخیر نور اللہ نعیمی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں:" حضور پر نور، نور علی نور سیدنا و غوثنا رضی اللہ عنہ کا یہ مقدس ارشاد قدمی ھذہ علی رقبۃ کل ولی اللہ کہ میرا یہ قدم اللہ تعالی کے ہر ولی کی گردن پر ہے، بالتواتر ثابت ہے۔ جماہیر اولیائے عظام زمانۂ مبارکہ سے آج تک تسلیم کرتے ہیں بلکہ حضور کے فرمانے سے پہلے بلکہ ولادت مقدسہ سے بھی پہلے حضرات اولیائے کرام کی پیشینگوئیوں سے روز روشن کی طرح واضح و ہُویدا ہو چکا تھا اور یہ بھی مسلمات محققہ سے ہے کہ حضور کا یہ فرمانا اپنی طرف سے ہرگز ہرگز نہیں بلکہ حضرت رب العالمین جل وعلا کے حکم خاص سے فرمایا۔" (فتاوی نوریہ، جلد5، صفحہ166، دار العلوم حنفیہ فریدیہ، بصیر پور)

فتاوی شارح بخاری میں ہے:" قدمی ھذہ علی رقبۃ کل ولی اللہ بلاشبہہ حضور غوث اعظم کا یہ ارشاد ہے جو سرکار غوث اعظم سے سند محدثانہ کے ساتھ بہ تواتر منقول ہے۔ جس میں کوئی شبہہ نہیں۔ جس جاہل نے یہ کہا کہ یہ سرکار غوث اعظم رضی اللہ عنہ کا ارشاد نہیں، وہ سخت بد باطن خبیث ہے۔ اندیشہ ہے اس کا خاتمہ بالخیر نہ ہو۔"

(فتاوی بخاری، جلد2، صفحہ121، مکتبہ برکات المدینہ، کراچی)

فتاوی شارح بخاری میں ہے:" سرکار غوث اعظم رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا: "انکاری سم قاتل لادیانکم" میرا انکار تمہارے دینوں کے لیے زہر قاتل ہے۔ اور اس پر تجربہ شاہد ہے۔ جس نے بھی سرکار غوث اعظم رضی اللہ عنہ کا انکار کیا یا ان کے ارشادات کو جھٹلایا، وہ دنیا سے ایمان سلامت نہیں لے گیا خود حدیث میں فرمایا گیا:" من عادلی ولیا فقد اذنتہ بالحرب" یعنی جس نے میرے کسی ولی سے عداوت کی اس سے میں نے اعلان جنگ کر دیا ہے۔" (فتاوی شارح بخاری، جلد2، صفحہ145، برکات المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــہ

مفتی محمد ھاشم خان عطاری

15 جمادی الاولی 1438ھ 13 فروری 2017ء